السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل مسجد ایک خاندانی باعمل اہل حدیث کو اپنی مسجد کا متولی مقرر کرتے ہیں جو مقتدی حضرات اور خطیب کو خلاف شریعت کام کرنے سے روکتا ہے، بدیں وجہ چند لوگ اور خطیب اس کے خلاف محاذ بنالیتے ہیں اور اسے پریشان کرتے ہیں، نیز بلا وجہ اس پر بدکاری اور چندہ خوری کا الزام لگاتے ہیں، ایسے لوگوں کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ بلاوجہ کسی مسلمان کو تکلیف دینا حرام اور کبیرہ گناہ ہے، بالخصوص بدکاری کا الزام تو انتہائی سنگین جرم ہے۔ اس قسم کے لوگ بد عمل مسلمان ہیں، لیکن انہیں ان جرائم کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج نہیں کیا جا سکتا حدیث میں ہے کہ ''مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔'' [صحیح بخاری، الایمان: ۴۸]

اس حدیث میں لفظ کفر کبیرہ گناہ کے معنی میں استعمال ہوا ہے کیونکہ قرآن پاک میں مسلمانوں کے گروہوں کو آپس میں لڑنے کے باوجود انہیں مؤمن قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر ایمان والوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔'' [۴۹/الحجرات: ۹]

اس بنا پر بعض مقتدی حضرات اور خطیب صاحب کا عمل اگرچہ بہت سنگین ہے، لیکن اس وجہ سے انہیں دائرہ اسلام سے خارج کرنا صحیح نہیں ہے۔ انہیں چاہیے کہ آپس میں ایثار اور ہمدردی کی فضا پیدا کریں اور باہمی صلح و اتفاق سے مسجد کے انتظام کو چلائیں اور ایک دوسرے پر ناجائز الزامات لگانے سے پرہیز کریں اور نیز متولی مسجد کو چاہیے کہ وہ بردباری اور تحمل مزاجی کا مظاہرہ کرے اور کسی کی خامی یا کوتاہی کو بر سر عام نشر کرنے کے بجائے علیحدگی میں انہیں سمجھانے کی روش اختیار کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:409